دیومالا میں مکڑی اور اس کا جالا

دیومالا ان کہانیوں کے مجموعے کو کہا جاتا ہے جو قدیم زمانے میں لوگ کسی حقیقت کو واضح کرنے کے لیئے گڑھ لیا کرتے تھے۔ اکثر ان میّں اُن دیوتائوں اور دیویوں کا تذکرہ ہوتا ہے جن پر اس تہذیب کے لوگ عقیدہ رکھتے تھے۔ دنیا کی کئی پرانی تہذیبوں کی اپنی دیو مالا ہیں۔ ان میں یونانی ، چینی ، اور ہندوستانی تہذیبوں کی دیو مالائیں زیادہ مشہور ہیں۔ نیچے جو کہانی آپ پڑہیں گے وہ یونانی دیومالا سے لی گئی ہے۔

یونانی دیومالا آج سے کوئی چار ہزار سال پرانی ہے۔ اس دیومالا میں جنگ، دانش، اور فنِ دستکاری کی دیوی کا نام ایتھنا تھا۔

تقریباً ساڑھے تین یا چار ہزار سال پہلے ، یونان میں ارکنی نامی ایک لڑکی ہوا کرتی تھی۔ یہ لڑکی کرگھا پر بُنائی کے کام میں ماہر تھی۔ اس کا کام اس قدر خوبصورت تھا کہ نہ صرف دور دور سے لوگ اسے دیکھنے آیا کرتے ، بلکہ اس کی شہرت یونان کے دیوتائوں اور دیویوں تک بھی پہنچ گئی تھی۔

ایک دن ایک بوڑھی عورت ارکنی کے پاس آئی۔ اس نے لڑکی کا کام غور سے دیکھا اور بولی، " ہاں، تمھارا کام ہے تو اچھا، مگر ہماری دیوی ایتھنا کا کام اس سے بہت زیادہ اچھا ہے۔"

ارکنی کو اپنے کام پر بہت فخر تھا۔ وہ بولی "میں دیوی ایتھنا کے ساتھ مقابلہ کرنے کو تیار ہوں۔"

بڑھیا نے، جو اصل میں ایتھنا خود تھی، اپنا بھیس اُتار دیا، اور فوراً مقابلہ کرنے پر تیار ہوگئی۔ مُقابلہ شروع ہوا۔ پہلے ایتھنا نے کرگھے پر بُنائی کی۔ اس بُنائی میں جو تصویریں اس نے بنائیں وہ انتہائ خوبصورت تھیں۔ ا وردیوتائوں کی شاندار زندگی کی عکاسی کرتی تھیں۔ مثلاً ان کی پُر تکلف دعوتیں، اور وہ پُر جلال گھوڑے اور شاندار بگھیا ں جن پر وہ گھومتے پھرتے تھے ۔ ان تصویروں میں انسان بھی دکھائی دیے گئے تھے ، مگر سخت بے بسی اور بد بختی کی حالت میں۔

ارکنی کو یہ تصویریں دیکھ کر بہت طیش آیا۔ جب کرگھے پر کام کرنے کی اس کی باری آئی تو اس نے بھی دیوتائوں اور انسانوں کی تصویریں بنائیں،

مگر اپنی تصویروں میں دیوتائوں کو نہایت گندی اور بری حالت میں دکھایا۔ مثلاً شاندار دعوت میں حد سے زیادہ کھا پی کر اِدھر اُدھر پڑے ہوئے اور تکلیف سے اپنے پیٹوں پر ہاتھ مارتے ہوئے۔

دوسری طرف انسان تھے جو عظیم کاموں میں مشغول نظر آتے تھے۔ مثلاً جنگ کے میدان میں فاتح سپاہیؤں کی حیثیت میں، یا حاکم اپنے درباریوں میں گِھرے ہوئے۔

ایتھنا ان تصویروں کو دیکھ کر سخت ناراض ہوئی۔ اتنی ناراض کہ اس نے ارکنی کے پورے کام کی دھجیاں اُڑا کر بکھیر دیں۔

ارکنی کو ایتھنا کا یہ حقارت بھرا سلوک بالکل برداشت نہیں ہوا۔ اپنے غم اور غصے میں اس نے ایک رسی آٹھائی اور قریب تھا کہ وہ اس رسی سے خود اپنی جان لے لیتی، مگر ایتھنا نے ایک اور چال چلی۔ اس نے کچھ ایسا جادو کیا کہ رسی ایک مکڑی کے جالے میں تبدیل ہو گئی۔ اور ارکنی کو اس نے مکڑی بنا دیا!

جادو کے اثر سے ارکنی کی سب نسلیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مکڑیاں ہی ہوں گی اور ان کا کام مکڑیوں کا جالا بنانا ہوگا۔

****